مشرق وسطیٰ میں ہم جنسی کو (نہیں) رپورٹ کرنا

برائن پیلوٹ لکھتے ہیں کہ مشرق وسطیٰ میں میڈیا ہمجنس لوگوں کے معاملات پر اس طرح رپورٹ نہیں کرتی جس طرح وہ دوسرے تمام معاملات پر کرتی ہے.

ہم جنسی ایک ایسا ٹیبو موضوع ہے جس کو عام ذرائع ابلاغ رپورٹ کرنے سے گریز کرتے ہیں. اور اگگر اس بارے میں کوئی رپورٹ ہوتی بھی ہے تو اس کو اس طرح پیش کیا جاتا ہے کہ ہم جنسی یا تو کوئی غیر ملکی رجحان ہے یا پھر مغربی ممالک میں پھیلی ہوئی کوئی نفرت آمیز وبا ہے. ۲۰۰٦ میں اپنی کتاب 'نا بولے جانا والی محبت: مشرق وسطیٰ میں مرد اور عورت ہم جنس پرستوں کی زندگی' میں صحافی برائن وہیٹیکر ہمجنسی کے معاملے میں مشرقی وسطیٰ کی میڈیا کی اپنے آپ کی سنسرشپ پر روشنی ڈالتے ہیں. ان کے مطابق مقامی حکومتیں اکثر ہم جنسی کی مثبت عکاسی کو سنسر کرتی ہیں. جب عام ذرائع ابلاغ میں اس موضوع پر بات ہوتی ہے تو ہمجنسوں کے لئے عربی کے لفظ شدھ کا استعمال کیا جاتا ہے جس کہ بہت سے منفی معنی ہیں اور جس کا انگریزی میں ترجمہ 'پرورٹ' ہے. اس کا سہرہ ایسے صحافیوں کے سر بھی ہے جن کی ہم جنسی میں درست تربیت نہیں ہوئی اور جو اس اقلیتی گروہ کے بارے میں غلط اور دقیانوسی تصوّرات حقائق تو طور پر بیان کر دیتے ہیں. نیوز روم کے باہر قانونی اور سقفتی حد سے تجاوزات کا خوف ہم جنسی کی ادبی ریسرچ کو بھی روکتا ہے. یہ چیز اس بات سے عیاں ہے کہ وہیٹیکر کی کتاب پر مشرق وسطیٰ کے کئی ممالک میں پابندی عائد ہے.

اشائعت کی تاریخفروری 28, 2012